**افکار احرار**

# اسلامی نظام حکومت کیوں فٹ نہیں؟

بعض مُردہ دل لوگ معترض ہیں کہ دور حاضر کے جدید حالات میں اسلامی نظام حکومت فٹ نہیں بیٹھتا۔ اس کی ایک دلچسپ مثال کچھ یوں ہے کہ ایک لائق ترین درزی نے ایک شخص کے جسمانی اعضاء و تناسب کے مطابق قمیص بنائی۔ سوئے اتفاق سے اس شخص پر فالج گر گیا۔ اعضاء کا تناسب جاتا رہا۔ ایک ہاتھ آگے کو لمبا ہو گیا۔ دوسرا بازو پیچھے کو مڑ گیا۔ کمر کبڑی ہو گئی۔ چھاتی اندر کو دھنس گئی۔ ٹانگیں ٹیڑھی ہو گئیں۔۔۔۔۔ اب وہ قمیص میں عیب بتاتا ہے کہ فٹ نہیں۔ درزی پر بھی نکتہ چینی کرتا ہے۔۔۔ آپ ہی انصاف کیجیے کہ قمیص فٹ نہیں یا یہ منحوس خود "ان فٹ" ہو گیا ہے۔

اسلامی نظام حکومت پر حرف گیری کرنے والو! دراصل تمہارے منہ کا ذائقہ صفراوی بخار سے تلخ ہو چکا ہے۔ اور تمہیں میٹھی چیز بھی کڑوی لگتی ہے۔ دوا اور غذا میں تلخی نہیں بلکہ تمہارے منہ کا ذائقہ خراب ہے۔ ؏

تو خود حدیث مفصل بخواں ازیں مجمل

سید الاحرار، امیر شریعت

سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ